

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایک کاہن کے کھانے سے قے کرنا

کمپوزنگ: محمد ذکی الدین لیاقت (انڈیا)

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کی کتاب حکایات صحابہ سے ماخوذ ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک غلام تھا جو غلہ کے طور پر اپنی آمدنی میں سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں پیش کیا کرتا تھا۔ (غلام پر کوئی تعداد متعین کر دی جائے کہ اتنا روزانہ یا ماہوار ہمیں دے دیا کرو، باقی جو کماؤ وہ تمہارا یہ ”غلہ“ کہلاتا ہے۔ یہ جائز ہے اور اس طرح صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے زمانہ میں بھی غلاموں سے مقرر کر لیا جاتا تھا)۔ ایک مرتبہ وہ کچھ کھانا لایا اور حضرت نے اس میں سے ایک لقمہ نوش فرمایا۔ غلام نے عرض کیا آپ روزانہ دریافت فرمایا کرتے تھے کہ کس ذریعہ سے کمایا؟ آج دریافت نہیں فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ بھوک کی شدت کی وجہ سے دریافت کرنے کی نوبت نہیں آئی، اب بتاؤ۔ عرض کیا کہ میں زمانہ جاہلیت میں ایک قوم پر گذرا، اور ان پر منتر پڑھا۔ انہوں نے مجھ سے وعدہ کر رکھا تھا۔ آج میرا گذر ادھر کو ہوا تو ان کے یہاں شادی ہو رہی تھی، انہوں نے یہ مجھے دیا تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تو مجھے ہلاک ہی کر دیتا۔ اس کے بعد حلق میں ہاتھ ڈال کر قے کرنے کی کوشش کی مگر ایک لقمہ وہ بھی بھوک کی شدت کی حالت میں

کھایا گیا، نہ نکلا۔ کسی نے عرض کیا کہ پانی سے قے ہو سکتی ہے۔ ایک بہت بڑا پیالہ پانی کا منگوایا، اور پانی پی پی کر قے فرماتے رہے یہاں تک کہ وہ لقمہ نکالا۔ کسی نے عرض کیا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائیں یہ ساری مشقت اس ایک لقمہ کی وجہ سے برداشت فرمائی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میری جان کے ساتھ بھی یہ لقمہ نکلتا تو میں اس کو نکالتا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو بدن مالِ حرام سے پرورش پائے آگ اُس کے لیے بہتر ہے۔ مجھے یہ ڈر ہوا کہ میرے بدن کا کوئی حصہ اس لقمہ سے پرورش نہ پا جائے۔ (منتخب کنز العمال)

فائدہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس قسم کے واقعات متعدد بار پیش آئے کہ احتیاط مزاج میں زیادہ تھی۔ تھوڑا سا بھی شبہ ہو جاتا تھا تو قے فرماتے۔ بخاری شریف میں ایک اور قصہ اسی قسم کا ہے کہ کسی غلام نے زمانہ جاہلیت میں کوئی کہانت یعنی غیب کی بات نجومیوں کے طور پر کسی کو بتلائی تھی وہ اتفاق سے صحیح ہو گئی۔ ان لوگوں نے اس غلام کو کچھ دیا۔ جس کو انہوں نے اپنی مقررہ رقم میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لا کر دے دیا۔ حضرتؐ نے نوش فرمایا اور پھر جو کچھ پیٹ میں تھا سب قے کیا۔ ان واقعات میں غلاموں کا مال ضروری نہیں کہ ناجائز ہی ہو، دونوں احتمال ہیں۔ مگر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کمال احتیاط نے اس مشتبه مال کو بھی گوارا نہ کیا۔

پیشکش: ابو زبیر